نقشِ آغاز

الحمدللہ کہ ماہنامہ الحق سن ہجری کے نئے سال ۱۴۰۲ھ سے اپنی حیات فانی کے اٹھارویں سال میں قدم رکھ کر دعوت الی اللہ اور اشاعت حق کے جادۂ مستقیم پر گامزن ہو رہا ہے۔ سترہ سال ایک طویل سفر ہے جو محض خداوند قدوس کے بے پایاں لطف و کرم سے طے ہوا اس کے آغاز سفر میں نہ وسائل تھے نہ اسباب۔ راقم الحروف جیسا علم و فکر کی ہر صلاحیت سے محروم اور عمل و سعی کی ہر پونجی سے تہی دامن ایک بے بضاعت انسان یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ الحق کی شکل میں فروغ حق کا یہ بے سروسامان راہرو اپنا سفر اتنا عرصہ جاری رکھ سکے گا۔ کہ کسی بضاعۃ مزجاۃ سے بھی تو شہ دان خالی اور علم و عمل کی ہر قوت مفقود تھی۔ مگر اس کارساز کریم کے قربان جایئے کہ دین کے کاموں کا وہی محافظ، اسباب خیر کا وہی موفق۔ مہمات امور کے لئے وہی کافی اور وافی ہے ہر لحظہ اس کی دستگیری، ہر دم اسی کی رہبری اور اعانت کے بغیر زندگی کا کوئی شتمہ بھی قائم اور باقی نہیں رہ سکتا تو "الحق" کا یہ قندیل باطل کے طوفانوں، الحاد کے منجدھاروں اور ظلم و عدوان کے تھپیڑوں میں کیسے روشن رہ سکتا تھا۔ پس حمد و سپاس اور شکر و ثنا کا سہرا اور بھی اس کٹھن سفر اور توفیق خیر پر اگر ہے تو وہی ذات یکتا احد و صمد لم یلد و لم یولد ہے کہ اس کے روشن چہرے سے ساری کائنات جگمگا رہی ہے۔ اس کی نظر کرم سے یہ سارا ہنگامہ ہاؤ ہو برپا اور اسی کی توجہ سے کائنات ہست و بود کی یہ ساری رونقیں ہیں کہ وہی حی و قیوم ہے اور باقی سب ہیچ و فانی۔ اس کی ذات اور کائنات کی جو چیز اس سے وابستہ ہے صرف وہی حق ہے۔ باقی سب باطل، فانی اور زوال پذیر ہے

الا کل شیئ ما خلا اللہ باطل

وکل نعیم لا محالۃ زائل

پس ساری ستائشوں اور رفعتوں کا حقدار بھی وہی اور صرف وہی ہے

لک الحمد والنعماء والفضل ربنا

فلا شیئ اعلی منک حمداً ولا مجداً

عبد کا کام یہی ہے کہ اپنے عمل کا ہر قدم، زبان کی ہر حرکت، قلم کی ہر جنبش، دل کی ہر لرزش اور دماغ کی ہر ... کی ہر انگڑائی صرف اور صرف اسی کے لئے مخصوص کر دے۔ ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ یہی کامل اور مکمل غلاموں (ابراہیم و محمد علیہم الصلوٰۃ والتسلیم) کا شیوۂ حیات رہا ہے اور ملت ابراہیمی کے سار... نام لیواؤں کا شعار ہے۔ تو یہی کہ — انی وجہت وجہی للذی فطر السمٰوات والارض حنیفاً وما انا من المشرکین۔

الحق اور اس کے خدام نے جو بھی راہ اختیار کی خواہ اسے عام روش سے ہٹ کر سمجھا گیا اور حالات اور ماحول نے اس سے ہمنوائی نہ بھی کی۔ مگر وہ علیم بذات الصدور گواہ ہے کہ اس بارہ میں یہی مذکورہ شعار ابراہیمی اور اسوۂ محمدی پیش نظر رہا۔ انسان خطاکار اور لغزشوں کا مجموعہ ہے۔ غلطیوں سے بچنا مشکل مگر کوشش اور سعی یہی رہی ہے کہ الحق کی ہر دعوت پر پالیسی اور ہر تحریک کا اساس رضائے الٰہی، غلبۂ حق اور اعلائے کلمۃ اللہ رہے۔ اگر نادانستہ اس راہ میں ٹھوکر لگی ہو تو خدائے علیم و بصیر سے صد ہزار بار عفو و صفح کے طلب گار اور آئندہ کے لئے توفیق رشد و ہدایت کے خواستگار ہیں کہ

جو کچھ کہ ہُوا ہُوا کرم سے تیرے
جو کچھ کہ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

قادیانیت کے استیصال اور تعاقب میں ہمارے اکابر علماء امت اور اہل حق کی ایک صدی کی شبانہ روز جدوجہد کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ سعی الحمدللہ کہ سعی مشکور بن رہی ہے۔ عظیم قربانیوں سے پاکستانی ملت مسلمہ نے انہیں حکومتی سطح پر اقلیت قرار دیا۔ اب ان قربانیوں کی گونج سے سارا عالم گونج رہا ہے۔ برصغیر ہند و پاک کے بعد براعظم افریقہ کی ایک عدالت نے بھی قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے کے فیصلہ پر اپنا مہر ثبت کردیا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ فیصلہ دینے والا جج بھی کوئی مسلمان نہیں بلکہ ایک عیسائی اور بھی عورت۔ کہ عیسائی عورت کے ہاتھوں ذلت کی ایک انمٹ مہر بھی لگادی جائے۔ یہ کیسی ستم ظریفی ہے کہ اس سارے مقدمہ میں قادیانیوں کا دفاع کرنے والے اور زور شور سے بچاؤ کرنے والے بھی تھے۔ اگر تو جنوبی افریقہ کی یہودی لابی جو اپنی ساری جدوجہد کے باوجود اپنی طرح "قادیانیوں کو بھی ضُربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ" کے انجام سے نہ بچا سکی۔

قادیانیت اور اسرائیل ایک ہی شجرۂ خبیثہ کے برگ و بار ہیں۔ ایک ہی جڑ ہے اور دوسرا اس کا کڑوا پھل۔ جن وکلاء اور علماء حضرات اور جن جماعتوں نے جنوبی افریقہ کے اس مقدمہ کی تگ و دو کی ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں —— اور —— اب ایک تازہ "تازیانۂ ذلت و ادبار" مسلمان ملک ملائیشیا کے ہاتھوں سے اس دجالی فرقہ پر خبر بلا تبصرہ ملاحظہ فرمائیے :-

ملائیشیا میں بھی قادیانیوں کو کافر قرار دے دیا گیا ہے۔ اور نائب وزیراعظم وانکسا موسیٰ تام نے متنبہ کیا ہے کہ جو لوگ قادیانی فرقہ کے کسی بھی گروہ سے اپنا تعلق قائم کریں گے ان کی ملائیشیا کی شہریت ختم کردی جائے گی۔ نیواسٹریٹس ٹائمز نے اپنے سنڈے ایڈیشن میں اس کا انکشاف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ملائیشیا میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور سرگرمیوں

پر مسلمانوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور علماء نے متفقہ طور پر اپنے فتووں میں قادیانیوں کو کافر قرار دے دیا ہے ۔ نائب وزیر اعظم داتک موسیٰ ہتام نے گذشتہ روز کوالالمپور سے ۲۵ میل دور ایک جامع مسجد کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی فرقہ ملک بھر میں سرطان کی طرح پھیلتا جا رہا ہے اور حکومت اس کے سد باب کے لئے ضروری اقدامات کر رہی ہے ۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ ملائیشیا کے وفاقی آئین میں اس بات کی صراحت موجود ہے کہ جو شخص مسلمان نہیں اسے ملائیشیا کی مسلم شہریت (ملائے) کہلانے کا حق حاصل نہیں ہے ۔ اور ایسے مسلمانوں جیسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جائے گی ۔ واضح رہے کہ ملائیشیا میں ۶۰ فیصد ملائے ۳۰ فیصد چینی اور ۱۰ فیصد بھارتی باشندے آباد ہیں ۔ داتک موسیٰ ہتام نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ قادیانیوں نے دیگر ممالک کی طرح ملائیشیا میں بھی اپریشن شروع کر دیا ہے ۔ اور روز بروز ان کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس کا تدارک ضروری ہے انہوں نے کہا کہ ملائیشیا میں روحانیت اور مادہ پرستی کی بنیادوں پر بعض خفیہ اور پر اسرار تحریکیں زور پکڑ رہی ہیں اسی خطرے کے پیش نظر مذہبی طبقوں کا ایک مشترکہ اجلاس بلا رہا ہوں جس میں مسلمان ، عیسائی ، ہندو ، بدھ ، اور دیگر مذاہب کے اسکالر حصہ لیں گے ۔ اس سے اسلامی نظریات کو مسخ کرنے کی مذموم سازشوں پر قابو پانے میں مدد ملے گی ۔"

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

☆ ہماری کوششوں کے باوجود کتابت و طباعت وغیرہ کی دشواریوں کی وجہ سے ماہنامہ الحق کی اشاعت میں عرصہ سے تاخیر ہوتی چلی آرہی ہے ۔ جب کہ کچھ تاخیر اہم اور مفید مواد کی فراہمی کی وجہ سے ناگزیر بھی ہوتی ہے ۔ تاہم ہماری ہر ممکن سعی ہے کہ اس تاخیر کو (جو الحق کے معزز قارئین کے لئے بجا طور پر سوہان روح ہوتی ہے) ختم کر دیا جائے ۔ قارئین سے دعاؤں کی درخواست ہے ۔ یہ بھی خیال رہے کہ الحق اب اسلامی مہینوں کے حساب سے چھپ رہا ہے اس لئے قارئین کرام اسلامی حساب سے مہینوں کو ملحوظ رکھا کریں ۔ اس لحاظ سے تاخیر بہت کم ہوتی جا رہی ہے ۔ بارہا گذارش کے باوجود بہت سے حضرات خط و کتابت ، منی آرڈر وغیرہ میں خریداری نمبر نہیں لکھتے ۔ جس کی وجہ سے تعمیل حکم میں دقت ہو جاتی ہے ۔ ازراہ کرم خریداری نمبر لازماً لکھا کریں ۔

☆ ترسیل رسالہ شکایات اور حساب کتاب سے متعلق امور پر جناب مدیر الحق بوجہ عدیم الفرصتی توجہ نہیں دے سکتے ۔ اس لئے انتظامی امور سے متعلق خط و کتابت منیجر الحق کے نام کی جائے ۔

"ناظم الحق"